हम कहां जा रहे हैं

ہم کہاں جا رہے ہیں

اداکاران
نینا۔ پرکاش
نادرہ

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سکا نا ہمارا گانے
ہم کہاں جا رہے ہیں جن کے

او گاندھی کے بیٹو او نہرو کے چیلو
ذرا رک کے سوچو وطن کی قسم ۔ ہم کہاں جا رہے ہیں
یہاں پریم تھا اور سچائی تھی
یہاں ننھے پھولے بہار آئی تھی
یہ وہ دیش ہے جس کی تہذیب نے
زمانے کو تہذیب سکھلائی تھی
یہ دیکھو ہمارا کمال آج کل
کہ قرضے میں ہے بال بال آج کل
کتنا بھا سمنے کی چیز یا جو دلیش
اٹھانا ہے دستِ سوال آج کل
محبت میں روحِ محبت نہیں
تجارت میں رنگِ تجارت نہیں
یہی دلاناؤں کی ہے سرزمین
کوئی اور ہو گا یہ بھارت نہیں
یہ کیسی چمن میں بہار آئی ہے
یہ کیوں بیکسی کی گھٹا چھائی ہے
اگلتی تھی سونا ہماری زمین

یہاں آج بھوک اور مہنگائی ہے

گانا نمبر ۲:- مونچھ والے دادا گول مول دادی
گئی گئی غلامی ہم تو ہوئے آزاد
اب کسی کا ہمیں ڈر نہیں کچھ بھی ہم کو فکر نہیں
سب کے سب اب ہیرو ہیں ہم مت سمجھو کہ زیرو ہیں ہم
ہم کھاتے چاکلیٹ ہم کھاتے آملیٹ
سر پر لگا کے ہیٹ ہم کھیلتے کرکٹ لیٹ
ہم تو گائیں گے چلائیں گے (کیا) یا ہو یا ہو یا ہو
سب داڑھی والے چاچا بھولی بھالی چاچی
آؤ انکل ٹوسٹ کریں آؤ آنٹی ٹوسٹ کریں
اپنا ہی اب راج ہے جی سب کو فریڈم آج ہے جی
باجے ہیں گٹار ڈھول سب ہوئے ڈانواڈول
آؤ کریں راک اینڈ رول آؤ گھومیں گول گول
آؤ جی آؤ تم بھی گاؤ ہپ ہپ ہپ ہرّے
ٹوپی والے مسٹر ٹوپی والی سسٹر
کیا زمانہ دیکھو آیا ہے
دیکھو کیا رنگ لایا ہے کھیلنے کے دن ہیں اب تو
ناچنے کے دن ہیں اب تو آؤ بھائی کنگ کانگ
کھیلیں ذرا پنگ پانگ آؤ ناچیں ڈنگ ڈانگ
چلو چلیں ہانگ کانگ روز ہے گا دُمنت شرماد
چکیم چکیم چکیم دودھ والے بھیا۔ بھیّا جی کی میّا

گانا نمبر ۱۰ ۔ رُخ پہ پاؤڈر لب پہ سُرخی
فیشن کا پورا ہے زور
کیسے ہائے دل کو بچائیں تیرے قدم قدم پر دل کے چور
سٹرٹ آپ یو پور ڈنس مور فیشن تم کم تو نہیں ہو
شرلے میکلین جیسی چال رجنٹ بارڈاٹ جیسی آنکھیں
سوفیا لورین جیسے بال ارے جا جا جا
چھوڑو جی بیکار خوشامد ڈھونڈ جا کر کوئی
تمکو ملے گا نہ مجھ جیسا دیکھو میں سنگر ہوں کیا
ایلس پریسلی لٹل رچرڈ سن اور
کلف رچرڈ سب میرے آگے پانی بھرتے ہیں
ادلیس آئی گاٹ اے لوٹ آف لیونگ ٹو ڈو
ہول لاٹ آف لیونگ ٹو ڈو
کم آن بے بی ٹو میک اٹ فن اٹ ٹیکس ٹو
جینی جینی جینی کم آن ٹیکس ٹو ٹو سٹ
آن دِل ینگ یو ہاؤ لو سٹوٹ
دی ینگ ونس ڈالنگ دآر ۔ دی ینگ ونس
دی ینگ ونس شنڈ ناٹ بی اَبیرڈ
ٹو لو یو دہا اِل دی ٹیلیم اِز فلو
اینل بی میک دی لیو دی آر دی ینگ ونس الون
ہیں نہ آؤں ارے ان باتوں میں
ڈھونڈ جا کر کوئی اور

ابھی نہ جاؤ چھوڑ کر کہ دل ابھی بھرا نہیں
آپ کا دل سنے بے حیا، تو کبھی بھرا نہیں
بیمار آنکھوں سے خنا یا تو برا مان گئے
حالِ دل اپنا سنایا تو برا مان گئے
ہم نے آ تو جو نایا تو برا مان گئے
آئینے میں صورت دیکھو لگتے ہو تم بالکل جوکر
گا بھر ہم بھی تو مار دیا دل کے دنیا والوں نے
کبھی استادوں نے کبھی گھر والوں نے
آج ہندوستان کے سب شاعر بدنصیبوں کی بات کرتے ہیں
یا لکھیں گے اچھوت کا قصہ یا غریبوں کی بات کرتے ہیں
یا حسینوں کی زلف میں الجھے یا رقیبوں کی بات کرتے ہیں
نوجوانوں کا غم لکھے نہ کوئی
ہم پہ کیا ہے ستم لکھے نہ کوئی
ہمیں تو مار ہے بکچر سنانے والوں نے کوئی
گھر کی حالت کو ہو بہو سنئے، بات بیٹے کی گفتگو سنئے
کل کہا بھائی نے ڈیڈی سے لاڈ بیٹے ہماری عرض ہے یہ
ہمیں پالا تمہارے ڈیڈی نے ہمیں پالو تمہارا فرض ہے یہ
مہینے میں تیس دن ہیں تو لڈی دو دن ہی پاس رہتی ہے
اور اٹھائیس دن مہینے میں جیب میری اداس رہتی ہے
دوست دیتے ہیں مجھ کو دعوت روز
میں بھی اک دن انہیں بلا لوں

اور کنگال بن کے آتا ہوں
اے میرے باپ تجھے اپنے ہی بیٹے کی قسم
پھر مجھے اپنے خزانے کا سہارا دیدے
تیس کے نوٹ میری جان دوبارا دیدے
ڈیڈی بولے میرے عزیز ہو تم ایک نمبر کے بدتمیز
سنائی گالیاں کیا کیا سُننے والوں نے
اپنے ٹیچر بھی کیا کمال کے ہیں کیا بتاؤں عجب خیال کے ہیں
اپنے ٹیچر کبھی نہ خوش ہوں گے
ہم نے تو آزما کے دیکھ لیا ڈانٹ پٹنوں سے انہیں ضد سے
پھر وکٹ بال کاٹ کھاتے ہیں جب رہوں تو کہتے ہیں گونگی
کچھ جو بولیں تو ڈانٹ کھاتے ہیں
جتنی انسلٹ میری کرتے ہیں
اتنی انسلٹ تو خدا نے بھی کسی شیطان کی نہ کی ہوگی
بات کرنے پر بھی ہے پابندی آہ کرنے پر بھی ہے پابندی
اور سے جینے کا ذکر کیا کیجئے یہاں مرنے پہ بھی ہے پابندی
ہم نے گھبرا کے یہ سوچا تھا کہ مر جائیں گے
مر کے بھی مل گئے ٹیچر تو کدھر جائیں گے
دماغ چاٹا ہے اُن کے سفید بالوں نے
گانا نمبر ۵ نہ شباب آیا مجھے ہیں جن کی آنکھوں کے میخانے
چلے آئے ہیں مستانے تیرے ہاتھوں میں پیمانے
بکنے 1965 چاچا چا کی رنگین لائف

آئی لو یو یو یو

جانے والے کل کا ذکر کیا آنے والے کل کا ذکر کیا
آؤ ذرا جھومیں آؤ ذرا گائیں عیش کریں موج کریں دھوم مچا
بھول جاؤ کل آج کا یہ
یہی تو ہے لالف
ایک سے ایک یہاں بیوٹی فل
ان کی ادائیں ونڈر فل
دینے والا دنیا ہمیں دل ہزار
کر دیتے ہم ان پہ دل نثار
ترچھی نظر کا خمار ہائے ہائے
اٹھتے شباب کی بہار ہائے ہائے
آؤ ذرا ناچیں یاروں دل کھول
آؤ کریں راک اینڈ رول ٹوسٹ ٹوسٹ ٹوسٹ ٹوسٹ
گانا نمبر ۱۰ رفتہ رفتہ وہ ہمارے دل کے ارمان ہو گئے
پہلے جاں پھر جانِ جاں پھر جانِ جاناں ہو گئے
پہلے دل پھر دلربا پھر دل کے مہمان ہو گئے
رفتہ رفتہ ان کی آنکھوں کا نشہ بڑھتا گیا
پہلے مے پھر میکدہ پھر مے کا طوفاں ہو گئے
رفتہ رفتہ حسن نکھرا اور نکھرتا ہی گیا
پہلے گل پھر گلستاں
پھر گل بداماں ہو گئے

گانا ہے۔ آؤ لوگو تمہیں سناؤں اپنے گھر کی کہانی
ننگی ہو کے ناچ رہی ہے دیش میں بے ایمانی
کہیں ہے دھوکا کہیں دنگا ہے اور کہیں من مانی
ایک طرف سیما پر سنکٹ ایک طرف مکاری
اُدھر سپاہی خون بہاتے ادھر ہے چور بازاری
اس سے بڑھ کر اب کیا ہوگی اپنے پن کی نشانی
کسی طرح بن جائیں سمجھتی ان کے ہی منصوبے
ان کو اپنا گھر بھرنا ہے دیش بھلے ہی ڈوبے
ہم نے پرکھوں کی عزت پر پھیر دیا ہے پانی
کہاں گیا وہ سمے کہ جب تھے ہریش چندر سے دانی
کہاں رام ہے کہاں بھرت ہے کہاں ہے سیتا رانی
وہ بھی ہندوستانی تھے اور ہم بھی ہندوستانی
سُنو بھائیو ایک تڑپتے دل نے تمہیں پکارا
آج لگا دو نگر نگر میں گاؤں گاؤں میں نعرہ
چاہے اپنا باپ ہو چاہے بیٹا پیارا
جو بھی ہے اس دیش کا دشمن
دُشمن ہے وہ ہمارا
جاگو لوگو تمہیں وطن کی اب ہے لاج بچانی

تمام شد

اعلیٰ پریس دہلی